

نماز کے دوران اگر کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا اس پر نماز چھوڑ کر وضو کرنا لازمی ہے؟ اس طرح اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟ نماز چھوڑ کر وضو کرنا پڑے گا یا کہ وہ نماز پورا کرے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر نماز اکیلا نماز پڑھے تو اذان و اقامت کہہ سکتا ہے۔ سنن ابوداؤد کی صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نماز کیلئے وضو کا ہونا شرط ہے۔ جب وضو ٹوٹ جائے تو نمازی کو نماز چھوڑ کر چلے جانا چاہئے اونٹے سرے سے وضو کر کے نماز ادا کرنی چاہئے۔ اگر امام ہے تو بیچھے سے کسی کو آگے کھڑا کر کے چلا جائے اونٹے سرے سے وضو کر کے نماز ادا کرے اور یہ بھی یاد رہے کہ نماز ابتداء سے شروع کرے نہ کہ جہاں سے چھوڑی تھی۔ سیدنا علی بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

جب تم میں سے کوئی آدمی نماز میں اپنی ہوا خارج کرے تو وہ واپس جا کر وضو کرے اور نماز دوبارہ پڑھے۔ "یہ حدیث حسن ہے۔ ترمذی (۱۱۲۳، ۱۱۶۶) ابوداؤد (۲۰۵) عبدالرزاق (۱۱۳۹/۱، ابن حبان (۲۰۳، ۲۰۲) دار قطنی ۱/۱۵۳۔"

علماء احناف کے ہاں یہ مسئلہ ہے کہ اگر نمازی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ چلا جائے اور وضو کر کے آئے اور اگر اس نے نماز کے منافی کوئی حرکت نہیں کی تو جہاں سے نماز چھوڑی تھی، وہیں سے ابتداء کر کے منٹے سرے سے نماز ادا نہ کرے اور اس کی دلیل میں وہ یہ روایت پیش کرتے ہیں

"سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے قے یا نخیریا بیٹ کا کھانا یا مڈی آجائے، وہ پھر جائے، وضو کرے اور اپنی نماز پر بنا کرے بشرطیکہ اس نے دوران کلام نہ کیا ہو۔"

(ابن ماجہ، دار قطنی ۱/۱۵۵، ۱۵۳)

یہ روایت ضعیف ہے جیسا کہ حافظ ابن حضرت عسقلانی نے بلوغ المرام میں فرمایا ہے ضعیف، احمد وغیرہ اس حدیث کو امام احمد وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔ لہذا اس روایت سے استدلال درست نہیں ہے۔ صحیح بات یہی ہے کہ منٹے سرے سے وضو کر کے ابتداء سے نماز پڑھی جائے کیونکہ وضو نماز کیلئے شرط ہے۔
 حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1 ج

محدث فتویٰ